احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 16 ستمبر 2005ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 16 ستمبر 2005ء 11 شعبان 1426 ہجری 16 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 207

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان اخلاقی حالت کودرست کرے کیونکہ یہ ایسی کرامت ہے،جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دور تک پہنچتا ہے۔مومن کو چاہئے کہ خلق اور خالق کے نزدیک اہل کرامت ہو جاوے۔ بہت سے رند اور عیاش ایسے دیکھے گئے ہیں جو کسی خارق عادت نشان کے قائل نہیں ہوتے،لیکن اخلاقی حالت کو دیکھ کر انہوں نے بھی سر جھکا لیا ہے اور بجز اقرار اور قائل ہونے کے دوسری راہ نہیں ملی۔بہت سے لوگوں کے سوانح میں اس امر کو پاؤ گے کہ انہوں نے اخلاقی کرامات ہی کو دیکھ کر دین حق کو قبول کر لیا۔

پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گویا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں، بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے،کی ہیں۔ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو۔

ہاں خوب یاد رکھو اور اس کو سچ سمجھو کہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور جانا ہے۔پس اگر ہم عمدہ حالت میں یہاں سے کوچ کرتے ہیں تو ہمارے لئے مبارکی اور خوشی ہے؛ ورنہ خطرناک حالت ہے۔یاد رکھو کہ جب انسان بری حالت میں جاتا ہے،تو مکان بعید اس کے لئے یہیں سے شروع ہو جاتا ہے۔یعنی نزع کی حالت ہی سے اس میں تغیر شروع ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یعنی جو شخص مجرم بن کر آوے گا۔اس کے لئے ایک جہنم ہے،جس میں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔یہ کیسی صاف بات ہے۔اصل لذت زندگی کی راحت اور خوشی ہی میں ہے، بلکہ اسی حالت میں وہ زندہ متصور ہوتا ہے جبکہ ہر طرح کے امن وآرام میں ہو۔اگر وہ کسی درد مثلاً قولنج یا درد دانت ہی میں مبتلا ہو جاوے تو وہ مردوں سے بدتر ہوتا ہے اور حالت ایسی ہوتی ہے کہ نہ تو مردہ ہی ہوتا ہے اور نہ زندہ ہی کہلا سکتا ہے۔پس اسی پر قیاس کر لو کہ جہنم کے دردناک عذاب میں کیسی بری حالت ہوگی۔

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا،مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے،اس کی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا جاتا ہے۔وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر ہوا وہوس نفسانی کا بندہ ہوتا ہے،تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں ادھر کم ہوتے ہیں۔یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست۔پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے، تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے،تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے۔محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔یہاں تک کہ ان کے کلام میں،ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ ان کے کپڑوں اور ان کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 90)

جیت لیا دل اپنے عدو کا

مکہ کا ایک سردار صفوان بن امیہ تھا۔اور فتح مکہ کے وقت یمن بھاگ گیا۔اس کے چچا عمیر بن وہب نے رسول کریم ﷺ سے اس کی معافی کی درخواست کی۔آپ نے اسے معاف فرمادیا۔اورنشان کے طور پر اپنا سیاہ عمامہ بھی عطا فرمایا۔وہ اپنی معافی کی خبر پر یقین نہ کرتا تھا جب رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے اسے اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے مکہ میں رہائش کی اجازت دی۔اور پھر چند دن بعد وہ مسلمان ہو گیا۔ (مؤطا امام مالک۔ کتاب النکاح باب نکاح المشرك حدیث نمبر 998 سیرت ابن ہشام باب اسلام عمیر)

محترمہ ملکہ خانم صاحبہ وفات پا گئیں

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ ملکہ خانم صاحبہ اہلیہ محترم خان عبدالمجید خان صاحب آف ویرووال (امرتسر) بنت محترم سردار خان صاحب کیڑی افغاناں نزد قادیان مورخہ 14 ستمبر 2005ء کو صبح ساڑھے چھ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 87 سال وفات پا گئیں۔آپ مکرمہ ومحترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت ثالث کی والدہ محترمہ تھیں۔

آپ کی نماز جنازہ اسی روز محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ اس موقع پر اہل ربوہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ دور و نزدیک سے خواتین ان کی رہائش گاہ پر آخری دیدار کیلئے تشریف لائیں۔

محترمہ ملکہ خانم صاحبہ نے گھر میں ہی دینی تعلیم حاصل کی۔آپ کا گھرانہ اپنے علاقے میں معروف تھا اور ایک دلیر صاحب اثر خاندان سمجھا جاتا تھا۔قیام پاکستان کے بعد آپ کا لاہور اور لائل پور (فیصل آباد) میں قیام رہا اور 1951ء میں بچوں کی تعلیم وتربیت کی غرض سے دارالنصر ربوہ منتقل ہو گئیں۔آپ نے کچھ عرصہ بطور قائم مقام صدر لجنہ دارالنصر اور دیگر شعبہ جات میں خدمت کی۔

آپ کو قرآن کریم سے بہت شغف تھا۔ربوہ کے ابتدائی دور میں اپنے گھر پر قرآن کریم ناظرہ کی کلاسز اور اجلاسات وغیرہ منعقد کرواتیں۔محلّہ میں پیار،اخوت و محبت اور خیر خواہی کی فضا کے ذریعہ آپ نے ایک خاندان کا سا ماحول پیدا کر دیا۔آپ سادہ اور منکسر المزاج طبیعت رکھتی تھیں۔دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا خاندان حضرت بانی سلسلہ سے بہت محبت کا تعلق تھا۔

آپ نے اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کی طرف

(باقی صفحہ 12 پر)

مشعل راہ

خدمت خلق کے زندہ واقعات

جماعت احمدیہ کے بعض بزرگوں کے جذبہ خدمت خلق سے بھرپور واقعات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اپنی والدہ کے بارہ میں لکھتے ہیں کہ وہ فرمایا کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ اگر دشمن نہ ہوتو کوئی دشمن کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اور اس لحاظ سے میں تو کسی کو دشمن نہیں سمجھتی اور دشمنوں کے ساتھ حسن سلوک بہت کیا کرتی تھیں۔ فرماتی تھیں کہ جس سے دل خوش ہوتا ہے اس کے ساتھ تو حسن سلوک کے لئے خود ہی دل چاہتا ہے۔ اس میں ثواب کی کونسی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے تو انسان کو چاہئے کہ ان لوگوں سے بھی احسان اور نیکی سے پیش آوے جن پر دل راضی نہیں ہوتا۔

وہ لکھتے ہیں کہ ڈسکہ میں رہتی تھیں تو وہاں کے لوگوں کے ساتھ بڑا فیاضانہ سلوک تھا اور لوگ بھی بڑی عزت و احترام سے انہیں دیکھتے تھے۔ جب احرار کا جھگڑا شروع ہوا تو اس کا اثر ان کے علاقہ میں بھی پڑا اور وہی لوگ جو مدد لیا کرتے تھے دشمنیاں کرنے لگ گئے۔ لیکن اس دشمنی کا بھی ان کی والدہ پر کوئی اثر نہیں پڑا اور اگر ان کے رشتہ داروں میں سے کوئی یہ بھی کہتا کہ آپ فلاں شخص کی مدد کر رہی ہیں جبکہ وہ ہماری مخالفت کر رہا ہے، احرار میں شامل ہے تو بڑا برا منایا کرتی تھیں کہ تم مجھے اس خدمت سے کیوں روک رہے ہو۔

ایک دفعہ بیان کرنے والے لکھتے ہیں کہ کچھ پارچات، کپڑے وغیرہ تیار کر رہی تھیں تو انہوں نے جا کر ان کو کہا کہ آپ کس کے لئے تیار کر رہی ہیں تو چوہدری صاحب کی والدہ نے فرمایا کہ یہ فلاں شخص کے بچوں کے لئے کر رہی ہیں۔ تو اس شخص نے کہا کہ آپ بھی عجیب ہیں وہ تو احراری ہے اور جماعت کی بڑی مخالفت کرتا ہے، اس کے لئے آپ یہ کپڑے تیار کر رہی ہیں۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگر وہ شرارت کرتے ہیں تو اللہ میاں ہماری حفاظت کرتا ہے اور جب تک وہ ہمارے ساتھ ہے مخالف کی شرارتیں ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ لیکن یہ شخص مفلس ہے۔ اس کے اپنے بچوں اور پوتوں کے بدن ڈھانکنے کے لئے کپڑے مہیا کرنے کا سامان نہیں ہے تو اس کو ضرورت مند سمجھتے ہوئے میں اس کے لئے یہ کپڑے تیار کر رہی ہوں اور تم جو یہ اعتراض کر رہے ہو تو تمہاری سزا یہ ہے کہ جب میں یہ کپڑے تیار کر لوں گی تو تم ہی اس کے گھر جا کر پہنچا کر آؤ گے۔ لیکن ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ یہ احراری ہے اور اس پر تو دوسرے احراریوں کی نظر بھی ہوگی تو رات کے وقت جانا تا کہ اس کو کوئی تنگ نہ کرے کہ تم نے احمدیوں سے کپڑے وصول کئے۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 175-176)

پھر آپ کا نمونہ بیواؤں اور یتامی کی نگہداشت بھی آپ کا دل پسند مشغلہ تھا۔ اور لکھنے والے کہتے ہیں کہ بچیوں کے جہیز تیار کر رہی ہوتیں تو بڑے انہماک سے اپنے ہاتھوں سے ساری تیاری کیا کرتی تھیں، کپڑے تیار کیا کرتی تھیں۔ (رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 186)

پھر حضرت میر محمد اسحاق صاحب بھی یتیموں کی خبرگیری کی طرف بہت توجہ دیتے تھے اور دارالیتامی میں اتنے یتیم تھے، دارالشیوخ کہلاتا تھا تو ان کے بارہ میں روایت آتی ہے کہ ایک دفعہ بخار میں آرام فرما رہے تھے اور شدید بخار تھا۔ نقاہت تھی، کمزوری تھی۔ کارکن نے آکر کہا کہ کھانے کے لئے جنس کی کمی ہے اور کہیں سے انتظام نہیں ہو رہا۔ لڑکوں نے صبح سے ناشتہ بھی نہیں کیا ہوا۔ آپ نے فرمایا فوراً تانگہ لے کر آؤ اور تانگے میں بیٹھ کر مخیر حضرات کے گھروں میں گئے اور جنس اکٹھی کی اور پھر ان بچوں کے کھانے کا انتظام ہوا۔ تو یہ جذبے تھے ہمارے بزرگوں کے کہ بخار کی حالت میں بھی اپنے آرام کو قربان کیا اور یتیم بچوں کی خاطر گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ اور یہ ایسا کیوں نہ ہوتا۔ آپ کو تو اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خوشخبری نظروں کے سامنے تھی کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا اس طرح جنت میں ساتھ ساتھ ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں ہوتی ہیں۔ شہادت کی اور درمیانی انگلی آپ نے اکٹھی کی۔ تو یہ نمونے تھے ہمارے بزرگوں کے۔

(الفضل 16 فروری 2004ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم ناصر آباد غربی ربوہ مورخہ 14 ستمبر 2005ء کو ایک لمبی علالت کے بعد بعمر 67 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ان کا جنازہ اسی روز بعد عصر بیت المھدی گولبازار ربوہ میں محترم قریشی قیصر محمود صاحب نے پڑھایا۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب صدر محلہ ناصر آباد غربی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے عرصہ 9 سال بڑے صبر کے ساتھ بیماری کا مقابلہ کیا۔ مرحومہ نے بطور صدر لجنہ اماء اللہ ناصر آباد خدمت کی توفیق بھی پائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں درج ذیل تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مکرم مرزا ادریس احمد صاحب الیکٹریکل انجینئر شیزان لاہور، مرزا حفیظ احمد صاحب کینیڈا، خاکسار مرزا عزیز احمد، مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رئیس صاحب مربی سلسلہ روزنامہ الفضل، مکرمہ ساجدہ شگفتہ صاحبہ اہلیہ اظہار احمد مغل صاحب، عابدہ شگفتہ صاحبہ اہلیہ عامر محمود صاحب اور راشدہ شگفتہ صاحبہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مجید احمد صاحب کارکن منصوبہ بندی کمیٹی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ مختاراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد دین صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ مورخہ 19۔اگست 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پاگئی ہیں۔ آپ کی عمر 70 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم محمد ادریس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ میرے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں جو کہ سب شادی شدہ ہیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بہت ملنسار تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم اعزاز احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بھائی مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ جھنگ شہر کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو کہ بفضلہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت صائمہ شہزاد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم نذیر احمد صاحب سندھی کی پوتی اور مکرم بشارت احمد صاحب آف بھڈال کی نواسی ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ یہ بچی خادمہ دین ہونے کے ساتھ ساتھ والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری شادمان لاہور نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 ستمبر 2005ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 3۔اکتوبر 2005ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.fmhospital.org)

یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے اپنے درج ذیل کیمپسز میں داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔

(i) گارڈن ٹاؤن لاہور (042-5847690)
(ii) اوکاڑہ کیمپس (0442-552399)
(iii) ٹاؤن شپ لاہور (042-5177317)
(iv) بینک روڈ لاہور (042-732030)
(v) لوئر مال لاہور (042-7353691)
(vi) ڈیرہ غازی خاں (0641-9260384)
(vii) ملتان (061-9210040)
(viii) فیصل آباد (041-9200532)
(ix) جوہر آباد (0454-721678)
(x) بہاولپور (0621-9250017)
(xi) اٹک (0597-602872)

ان کیمپسز میں ایم ایڈ، ایم اے ایجوکیشن، ایم فل بی ایڈ بی سی ایس وغیرہ کروائے جا رہے ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اُسوہ انسان کاملؐ۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت الٰہی اور غیرت توحید

آپؐ کی شریعت کا پہلا سبق ہی اقرار توحید تھا۔ آپؐ نے ہمہ وقت خدا کی عظمت کے قیام کے لئے جدوجہد کی

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط اول

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے شرک و بت پرستی کے تاریک دور میں قیام توحید کا عظیم الشان کام لیا جانا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آغاز سے ہی آپؐ کے دل میں توحید کی محبت اور بت پرستی سے نفرت رکھ دی تھی اور اپنی خاص مشیئت سے آپ کو ہر قسم کے شرک سے محفوظ رکھا۔

شرک سے نفرت

رسول اللہؐ کی دائی ام ایمنؓ بیان کرتی تھیں کہ ''بوانہ'' وہ بت تھا جس کی قریش تعظیم کرتے تھے۔ اُس کے پاس حاضری دے کر قربانیاں گزارتے اور سال میں ایک دن وہاں اعتکاف کرتے تھے۔ ابو طالب بھی اپنی قوم کے ساتھ وہاں جاتے اور رسول اللہؐ کو بھی ساتھ لے جانا چاہتے مگر آپؐ انکار کر دیتے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات آنحضرتؐ کی پھوپھیاں اور ابو طالب آپ سے سخت ناراض ہوتے اور کہتے کہ بتوں سے آپ کی بیزاری کے باعث ہمیں آپؐ کے بارے میں ڈر ہی رہتا ہے۔

ایک دفعہ اپنی پھوپھیوں کے اصرار پر آپؐ وہاں چلے تو گئے مگر سخت خوفزدہ ہو کر واپس آ گئے اور کہا کہ میں نے ایک عجیب منظر دیکھا ہے۔ پھوپھیوں نے کہا کہ اتنے نیک انسان پر شیطان اثر نہیں کر سکتا اور پوچھا آپ نے کیا دیکھا ہے؟

آپؐ نے بتایا کہ جونہی میں بت کے قریب جانے لگتا تھا تو سفید رنگ اور لمبے قد کا ایک شخص چلّا کر کہتا تھا کہ اے محمدؐ! پیچھے رہو اور اس بت کو مت چھوؤ۔ بعد میں پھوپھیوں نے بھی اصرار چھوڑ دیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو ایسی مشرکانہ رسوم سے محفوظ رکھا۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 1 ص 58 مطبوعہ بیروت)

بچپن میں اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ سفر شام کے دوران عیسائی راہب بحیریٰ سے ملاقات ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے اس کے ایک سوال پر فرمایا تھا کہ مجھ سے لات، اور عزیٰ کے بارہ میں مت پوچھو، خدا کی قسم! ان سے بڑھ کر مجھے اور کسی چیز سے نفرت نہیں۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 2 ص 26 تا 29 مطبوعہ بیروت)

نبی کریمؐ حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لے کر جب ملک شام گئے تو اپنا سودا فروخت کیا۔ کسی شخص نے اس دوران آپ سے لات اور عزّیٰ کی قسم لینا چاہی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے کبھی آج تک ان بتوں کے نام کی قسم نہیں کھائی اور نہ کبھی ان کی طرف توجہ کی ہے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 1 ص 311 مطبوعہ بیروت)

عبادت الٰہی کی محبت

الغرض آنحضرت ﷺ کے دل میں بچپن سے ہی اپنے خالق و مالک کی محبت بھر دی گئی تھی۔ عبادت اور ذکر الٰہی سے آپ کو خاص شغف تھا، خلوت پسند تھی۔ عین عنفوانِ شباب میں آپ کو نیک اور سچی خوابوں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ (بخاری باب بدء الوحی)

جوانی میں آنحضورؐ ہر سال غار حرا میں ایک مہینہ کے لئے اعتکاف فرمایا کرتے اور تنہائی میں اللہ کو یاد کرتے تھے۔ جاہلیت میں قریش کی عبادت کا یہ ایک طریق تھا۔ جب آپ کا یہ اعتکاف ختم ہوتا تو واپس آ کر پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرتے پھر گھر تشریف لے جاتے۔ جب آنحضرتؐ کو پہلی وحی ہوئی تو یہ رمضان کا ہی مہینہ تھا جس میں آپ غار حرا میں اعتکاف فرما رہے تھے۔

(السیرۃ النبویہ لابن ہشام جلد 1 ص 250,251 مکتبہ مصطفیٰ البابی الحلبی)

اس زمانہ میں مکہ میں گنتی کے چند لوگ توحید پرست باقی رہ گئے تھے جو دین ابراہیمی پر قائم تھے۔ ان میں ایک قابل ذکر انسان زید بن عمرو تھے۔ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کی ملاقات ان سے مکے کے قریب بلدح بستی میں ہوئی۔ مشرکین کی طرف سے آنحضرتؐ کے سامنے کچھ کھانا پیش کیا گیا۔ آپؐ نے کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر زید کو کھانا پیش کیا گیا تو انہوں نے بھی یہ کہہ کر کھانے سے انکار کیا کہ تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر جانور ذبح کرتے ہو اس لئے میں ہرگز تمہارا کھانا نہ کھاؤں گا، سوائے اس کھانے کے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ زید بن عمرو قریش کا ذبیحہ حرام سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ بکری پیدا کرنے والا تو خدا ہے۔ اس کے لئے گھاس اُگانے والا بھی وہی ہے۔ پھر تم اسے غیر اللہ کے نام پر کیوں ذبح کرتے ہو؟

(بخاری بنیان الکعبہ باب حدیث زید بن عمرو)

نبی کریمؐ کی پہلی وحی کا آغاز ہی بنیادی طور پر توحید کے پیغام سے ہوا۔ پہلے محض اِقْرَأْ کے الفاظ پر آپؐ رکتے رہے مگر جب کہا گیا (-) یعنی اپنے اس پیدا کرنے والے پروردگار کے نام سے پڑھیئے جس نے پیدا کیا، تو بے اختیار آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہو گئے کیونکہ آپ تو پہلے ہی اپنے خالق و مالک پر فدا تھے۔

محبت الٰہی کی تمنّا

حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی محبت الٰہی کے نظارے دیکھ کر مکے کے لوگ سچ ہی تو کہتے تھے عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ کہ محمد تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ آپ اپنے رب کے سچے عاشق تھے۔ آپ کی محبت کا اظہار نمازوں، عبادات، دعاؤں اور ذکر الٰہی سے خوب عیاں ہے۔ محبت الٰہی کا یہ حال تھا کہ حضرت داؤدؑ کی یہ دعا بڑے شوق سے اپنی دعاؤں میں شامل کرتے تھے۔

''اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اُس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی اتنی محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔''

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبیح: 3412)

مگر محبت الٰہی کی جو دعا آپؐ نے سکھائی وہ حضرت داؤدؑ کی دعا سے کہیں جامع اور بلیغ ہے۔ آپ اپنے مولیٰ کے حضور عرض کرتے:۔

''اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اُس کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ! میری دل پسند چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کے حصول کے لئے قوت کا ذریعہ بنا دے۔ اور میری وہ پیاری چیزیں جو تو مجھ سے علیحدہ کر دے، ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرما دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبیح: 3413)

جس سے محبت ہو اس کی چیزوں سے بھی پیار ہو جاتا ہے، جب سال کی پہلی بارش ہوتی تو رسول اللہؐ اسے ننگے سر پر لیتے اور فرماتے ہمارے رب سے یہ تازہ نعمت آتی ہے اور سب سے زیادہ برکت والی ہے۔

(کنز العمال حدیث نمبر 4939)

رسول کریمؐ کی عبادات اور اعمال پر توحید کی گہری چھاپ تھی۔ آپؐ نماز کا آغاز ہی اس دعا سے کرتے تھے۔ میں نے موحّد ہو کر اپنی تمام توجہ اس ذات کی طرف پھیر دی جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(نسائی کتاب الصلوٰۃ باب افتتاح الصلوٰۃ)

رسول اللہؐ کی عبادات محض اپنے مولیٰ کی رضا کے لئے وقف اور خالص تھیں اور توحید کی گہری چھاپ کی وجہ سے ہر قسم کے ریاء سے پاک تھیں۔ جس پر عرش کے خدا نے بھی گواہی دی کہ اے نبی تو کہہ دے میری نماز، میری قربانیاں، میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی امر کا حکم دیا گیا ہے اور میں اُس کا سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

(سورۃ الانعام: 164,163)

فرض نمازوں کے علاوہ بالخصوص رات کے وقت آپؐ اللہ تعالیٰ کی گہری محبت سے سرشار ہو کر نہایت خشوع و خضوع سے بہت لمبی اور خوبصورت نماز پڑھا کرتے تھے۔ اپنے رب کی عبادت آپ کو ہر دوسری چیز سے زیادہ عزیز تھی۔ اپنی عزیز ترین بیوی حضرت عائشہؓ کے ہاں نویں دن باری آتی تھی۔ ایک دفعہ موسم سرما کی سرد رات کو ان کے لحاف میں داخل ہو جانے کے بعد اُن سے فرمانے لگے کہ عائشہ! اگر اجازت دو تو آج رات میں اپنے رب کی عبادت میں گزار لوں۔ انہوں نے بخوشی اجازت دے دی اور آپ نے رات بھر عبادت میں روتے روتے سجدہ گاہ تر کر دی۔

(الدّر المنثور فی التفسیر الماثور للسیوطی جلد 6 ص 27 مطبوعہ بیروت)

توحید کے اقرار کا بھی آپ کو بہت لحاظ تھا۔ ایک دفعہ ایک انصاری نے عرض کیا کہ میرے ذمّہ ایک مسلمان لونڈی آزاد کرنا ہے۔ یہ ایک حبشی لونڈی ہے اگر آپؐ سمجھتے ہیں کہ یہ مومن ہے تو میں اسے آزاد کر دیتا ہوں۔ آنحضورؐ نے اس لونڈی سے پوچھا کہ کیا تم گواہی دیتی ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا! کیا گواہی دیتی ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے کہا ہاں۔ فرمایا کیا یوم آخرت پر ایمان لاتی ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ فرمایا ''اسے آزاد کر دو۔ یہ مومن عورت ہے۔''

(مسند احمد جلد 3 ص 452 مطبوعہ بیروت)

قیام توحید

رسول اللہؐ کی شریعت کا پہلا سبق ہی کلمہ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ تھا۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا توحید ہی تھا۔ صبح و شام خدا کی توحید کا دم بھرتے تھے۔ دن چڑھتا تو آپؐ کے لبوں پر یہ دعا ہوتی۔ ''ہم نے اسلام کی فطرت اور کلمۂ اخلاص

(یعنی توحید) پر اور اپنے نبی محمدؐ کے دین اور اپنے باپ ابراھیمؑ کی ملت پر صبح کی جو موحد تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔''

(مسند احمد جلد 3 ص 406 مطبوعہ بیروت)

شام ہوتی تو یہ دعا زبان پر ہوتی۔ ''ہم نے اور سارے جہان نے اللہ کی خاطر شام کی ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ تمام تعریفوں کا وہی مالک ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔'' (مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شرما عمل: 4901)

کوئی مصیبت درپیش ہوتی تو یہ دعا کرتے۔ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عظمت والا اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظیم عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش کریم کا رب ہے۔'' (بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عندالکرب: 5869)

حضرت محمد مصطفٰی ہی تھے جنہوں نے شرک و بت پرستی کے ماحول میں نعرۂ توحید بلند کیا۔ پھر عمر بھر علمِ توحید بلند کیے رکھا اور کبھی اس پر آنچ نہ آنے دی۔ اس کلمۂ توحید کی خاطر ہر طرح کے دکھ اٹھائے، اذیتیں برداشت کیں، اپنے جانی دوستوں کی قربانی دی اور خود اپنی جان کی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہ کیا۔ ہمیشہ قیام توحید کے لئے کوہ استقامت بن کر تمام ابتلاؤں کا مقابلہ کیا۔ آپؐ نے توحید کو ہی ذریعہ نجات قرار دیا اور فرمایا کہ جس نے صدق دل سے توحید باری کا اقرار کیا وہ جنتی ہے۔

(مسند احمد جلد 4 صفحہ 411 مطبوعہ بیروت)

اپنی امت کو ہمیشہ توحید کے ترانے اور نغمے الاپنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جس شخص نے دن میں سو مرتبہ خدا کی توحید کا یوں اقرار کیا کہ ''خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اُسی کی ہے۔ تمام تعریفوں کا بھی وہ مستحق ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے''۔ ایسے شخص کو دس غلاموں کی آزادی کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں مٹائی جائیں گی۔ توحید باری پر مشتمل یہ ذکر اُس دن شام تک کے لئے شیطان سے اُس کی پناہ کا ذریعہ بن جائے گا اور کوئی شخص اُس سے بہتر عمل والا قرار نہیں پائے گا سوائے اُس شخص کے جو یہ ذکر اِس سے زیادہ کثرت سے کرے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب صفۃ ابلیس وجنودہ)

رسول اللہؐ نے توحید کی حفاظت کی خاطر وطن کی قربانی بھی دی اور مدینہ ہجرت کرلی۔ جب وہاں بھی دشمن تعاقب کر کے حملہ آور ہوا تو مجبوراً دفاع کے لئے تلوار اٹھائی مگر ان دفاعی جنگوں کی غرض بھی یہی تھی کہ خدا کا نام بلند ہو۔

ایک دفعہ کسی نے پوچھا اے اللہ کے رسول! کوئی شخص حمیت کی خاطر لڑتا ہے، کوئی شجاعت کے لئے تو کوئی مال غنیمت کی خاطر۔ ان میں سے خدا کی خاطر جہاد کرنے والا کون شمار ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا ''وہ شخص جو اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو اور توحید کی عظمت قائم ہو، فی الحقیقت وہی خدا کی راہ میں لڑنے والا شمار ہوگا۔'' (بخاری کتاب الجہاد باب من قاتل لتکون کلمۃ اللّٰہ ھی العلیا: 2599)

رسول اللہؐ نے توحید کا یہ احترام بھی قائم کیا کہ اپنے اوپر حملہ آور ہونے والے اور ظلم کرنے والے جانی دشمنوں کے متعلق فرمایا کہ اب بھی اگر یہ کلمۂ توحید پڑھ لیں تو ہماری ان سے کوئی لڑائی نہیں۔

(بخاری کتاب الایمان باب فان تابوا واقاموا الصلٰوۃ: 24)

گویا ہماری تلواریں جو اپنے دفاع کے لئے اٹھی تھیں کلمہ کے احترام میں پھر میانوں میں واپس چلی جائیں گی۔ چنانچہ آنحضورؐ نے کلمہ توحید کا اقرار کرنے پر جانی دشمن کو امان دینے کا حکم دیا ہے۔

حضرت مقداد بن عمرو کندیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریمؐ سے پوچھا کہ اگر کسی کافر کے ساتھ میدان جنگ میں میرا مقابلہ ہو، وہ میرا ہاتھ کاٹ دے اور کسی درخت کی آڑ لے کر مجھ سے بچنے کی خاطر کہہ دے کہ میں اللہ کی خاطر مسلمان ہوتا ہوں تو کیا اس کلمے کے بعد میں اسے قتل کرنے کا حق رکھتا ہوں۔ فرمایا ''نہیں تم اسے ہرگز قتل نہ کرو۔'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ اس نے میرا ہاتھ کاٹا ہے اور اس کے بعد مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ''اسے قتل نہ کرو۔ اگر تم اسے قتل کرو گے تو وہ مسلمان اور تم کافر سمجھے جاؤ گے۔''

(بخاری کتاب المغازی باب شہود الملائکۃ بدراً)

حضرت اسامہؓ نے جب ایک جنگ میں مدّمقابل دشمن کو (جس نے کلمہ پڑھ لیا تھا) ہلاک کر دیا تو آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ توحید کا اقرار کرنے والے ایک شخص کو کیوں قتل کیا؟ قیامت کے روز جب کلمہ تمہارے گریبان کو پکڑے گا تو کیا جواب دو گے؟ اور جب اسامہؓ نے کہا کہ وہ سچے دل سے کلمہ نہیں پڑھتا تھا تو فرمایا کہ ''کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا؟''

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم قتل الکافر بعد ان قال لا الہ الا اللّٰہ: 140)

حضرت عمرؓ ایک دفعہ اپنے والد کی قسم کھا رہے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان کو پکار کر فرمایا سنو! اللہ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے، جسے قسم کھانے کی ضرورت پیش آئے وہ اللہ کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔ (بخاری کتاب الادب باب من لم یرا کفار من قال متاولاً اوجاھلاً)

کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ عامر بن مالک جو بنی عامر کا سردار تھا نبی کریمؐ کے پاس کوئی تحفہ لے کر آیا۔ آپ نے اسے اسلام کی طرف دعوت دی۔ اس نے انکار کیا تو آپ نے غیرت توحید کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں مشرک کا ہدیّہ قبول نہیں کرتا۔

(مجمع الزوائد للھیثمی جلد 4 ص 127 مطبوعہ بیروت)

زندگی کے بڑے سے بڑے ابتلاء میں بھی جب خود رسول اللہؐ اور آپ کے صحابہ کی جانیں خطرہ میں تھیں، آپؐ توحید کی حفاظت سے غافل نہیں ہوئے بلکہ آپؐ کی محبت توحید کمال شان کے ساتھ ظاہر ہوئی۔

غیرت توحید

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہؐ غزوۂ بدر کے لئے تشریف لے جا رہے تھے کہ حرۃ الوبرہ مقام پر ایک مشرک شخص حاضر خدمت ہوا۔ جرأت و شجاعت میں اس کی بہت شہرت تھی۔ صحابہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے (کہ ایک سورما حالت جنگ میں میسر آیا ہے)۔ اس نے رسول اللہؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں اس شرط پر آپ کے ساتھ لڑائی میں شامل ہونے آیا ہوں کہ مال غنیمت سے مجھے بھی حصّہ دیا جائے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم جا سکتے ہو۔ میں کسی مشرک سے مدد لینا نہیں چاہتا۔ سبحان اللہ! توحید کی کیسی غیرت ہے کہ حالت جنگ میں ہوتے ہوئے بھی ایک بہادر سورما کی مدد اس لئے قبول کرنے کو تیار نہیں کہ وہ مشرک ہے۔ کچھ دیر بعد اس نے پھر حاضر ہو کر یہی درخواست کی تو آپؐ نے وہی جواب دیا۔ وہ تیسری دفعہ آیا اور عرض کیا کہ مجھے بھی شریک لشکر کر لیں۔ آپؐ نے پھر پوچھا کہ اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہو؟ اس دفعہ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا ''ٹھیک ہے پھر ہمارے ساتھ چلو۔'' (مسلم کتاب الجہاد والسیر باب کراھۃ الاستعانہ فی الغزو بکافر)

عظمت توحید

غزوۂ احد میں کفار مکہ کے درۂ اُحد سے دوبارہ حملہ کے بعد مسلمانوں کو ہزیمت اٹھانی پڑی۔ اس دوران ستر مسلمان شہید ہوئے تھے۔ خود نبی کریمؐ کی شہادت کی خبریں پھیل گئیں۔ دشمن کو اس پر خوش ہونے کا موقع میسر آ گیا۔ ابوسفیان فخر میں آ کر اپنی فتح جتلانے لگا۔ اس نازک حالت میں (جب مسلمان خود حفاظتی کی خاطر ایک پہاڑی دامن میں پناہ گزین تھے) ابوسفیان مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ''کیا تم لوگوں میں محمد موجود ہیں؟'' رسول کریم ﷺ نے ازراہ مصلحت ارشاد فرمایا کہ ان کو جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ مسلمانوں کی خاموشی دیکھ کر ابوسفیان کا حوصلہ بڑھا۔ کہنے لگا کیا تم میں ابو قحافہ کا بیٹا (ابوبکرؓ) ہے؟ آنحضرتؐ نے پھر ارشاد فرمایا کہ جواب نہ دو۔ اس پر ابوسفیان پھر بولا کیا تم میں خطاب کا بیٹا (عمرؓ) ہے؟ مسلمانوں کی مسلسل خاموشی دیکھ کر ابوسفیان نے فتح و کامرانی کا نعرہ لگایا اور کہا اُعْلُ ھُبَلُ۔ ھبل بت زندہ باد۔ یہ سن کر رسول ﷺ کی غیرتِ توحید نے جوش مارا اور آپؐ نے جواب دینے کا ارشاد فرمایا۔ صحابہ نے پوچھا ہم کیا کہیں؟ فرمایا کہو اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ اللہ سب سے بلند اور اعلیٰ شان والا ہے۔ ابوسفیان نے کہا ہمارا تو عزیٰ بت ہے۔ تمہارا کوئی عزیٰ نہیں! آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس کو جواب دو اور یہ کہو کہ اللہ ہمارا مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ احد)

خدائے واحد کا گھر ابراہیمؑ خلیل اللہ نے ان دعاؤں کے ساتھ تعمیر کیا تھا کہ خدایا مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچانا۔ (سورۃ ابراھیم: 36)

رسول اللہؐ کی بعثت کے وقت اس خانہ خدا کو 360 جھوٹے خداؤں نے گھیر رکھا تھا۔ لیکن ابراہیمی دعاؤں کی بدولت رسول اللہؐ کے ذریعہ اس ظلم اور جھوٹ کے مٹنے کا وقت آ گیا تھا چنانچہ فتح مکہ کے موقع پر آپؐ نے خانہ کعبہ تشریف لا کر خدا کے گھر کو بتوں سے پاک کیا۔

مکے میں داخلے کے وقت دنیا نے کمال انکسار کا ایک منظر دیکھا کہ جب اپنی ذات کا معاملہ تھا تو اس فخر انسانیت نے اپنا وجود کتنا مٹا دیا اور اپنا سر کتنا جھکا دیا تھا کہ سواری کے پالان کو چھونے لگا لیکن جب رب جلیل کی عظمت و وحدانیت کی غیرت کے اظہار کا وقت آیا تو نبیوں کے اس سردارؐ نے ایک ایک بت کے پاس جا کر پوری قوت سے اُس پر اپنی کمان ماری۔ یکے بعد دیگرے ان کو گراتے چلے گئے۔ آپ بڑے جلال سے یہ آیت پڑھ رہے تھے۔

کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور وہ ہے ہی مٹنے والا۔

(بخاری کتاب المغازی باب فتح مکہ)

خدا سے مانگنا

حضرت بانی سلسلہ کے عہد میں ایک سائل دو تین ماہ بعد پھیرا کیا کرتا تھا وہ موٹا تازہ تھا اور آواز بھی اس کی بہت بلند تھی اس کا یہ طریق تھا کہ بیت مبارک کے نیچے کی گلی میں صدا دیتا تھا۔ اور ایک رقم مقرر کر کے سوال کرتا تھا اور حضرت صاحب ہی سے لینے کا اشارہ بھی کرتا اور جب تک اس کا مطالبہ پورا نہ ہو جاتا ٹلتا نہیں تھا۔ رفتہ رفتہ اس کے سوال کی رقم بڑھتی گئی اور آنوں سے روپوں تک نوبت پہنچ گئی۔ بعض اوقات اس کو پکارتے پکارتے صبح سے دوپہر ہو جاتی۔ حضرت صاحب دوسری منزل میں رہتے تھے اور تیسری منزل پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا چوبارہ تھا۔ وہ بہت نازک طبع تھے ان کو بہت تکلیف ہوتی۔ ایک دن انہوں نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ مجھے اس فقیر نے بہت تنگ کیا ہے اور اگر ذرا اشارہ فرما دیتے تو خدام اسی وقت اس کو کہیں دور چھوڑ آتے اور ایسی تنبیہ کرتے کہ دوبارہ نہ آتا یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا ''مولوی صاحب ایک گدا ہوتا ہے اس کو جو دے دو لے کر چلا جاتا ہے۔ ایک نرگدا ہوتا ہے جو اپنا مطلب پورا کئے بغیر ٹلنے میں نہیں آتا۔ بندہ کو اللہ کے حضور میں ایسا ہونا چاہئے کہ مانگے اور مانگنے سے نہ ہٹے یہاں تک کہ خدا اس کا مطلب پورا کر دے۔''

(انعامات خداوند کریم مؤلفہ حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب طبع دوم ص 259)

پاکستان کا ایک تاریخی شہر سکھر

’’دی مہران آف سندھ‘‘ کے مصنف میجر ایچ جی ریورٹی ہمیں بتاتے ہیں کہ برصغیر کی کسی بھی تاریخ میں سید میر معصوم الیاس بخاری کے زمانے تک سکھر کے طور پر کسی خاص جگہ کا تذکرہ نہیں ملتا۔ اس کا تذکرہ ’’آئین اکبری‘‘ میں بھی نہیں ملتا۔ اگرچہ، بکھر، روہڑی، اور اروڑ کا تذکرہ ملتا ہے۔ The Antiquities of Sindh کے مصنف ہنری کنرنز کا خیال ہے کہ دریا کی وجہ سے قلعے سے علیحدہ ہو جانے سے پہلے سکھر اصل میں بکھر کہلاتا تھا اسے کچھ اندازہ نہیں کہ سکھر نام کا کیا مطلب ہے؟

سرایچ ایم ایلی اوٹ سے ان کے اپنے تاریخ دانوں کے حوالے سے کتاب ’’تاریخ سندھ‘‘ میں 'Embankment' کو مطلب کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور مزید کہتے ہیں کہ یہ جگہ چپری بندر Chipry Bandar زیادہ مشہور ہے۔

’’سکھر ماضی اور حال‘‘ کے مصنف عبدالرزاق شیخ سکھر نام کے لئے مندرجہ ذیل بہت سے خیالات پیش کرتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی ذہن قبول نہیں کرتا۔

کہا جاتا ہے کہ محمد بن قاسم ایک گھنے جنگل میں سے گزرنے کے بعد ایک Hilly Plain پر پہنچا اور اس نے شکر کا لفظ ادا کیا۔ جو کہ بعد میں سکھر میں تبدیل ہو گیا لیکن بعض دوسرے یہ بیان کرتے ہیں کہ اس مسلمان جنرل نے اپنے منہ سے لفظ ’’سقر‘‘ یعنی دوزخ نکالا تھا کیونکہ وہ جگہ سخت گرم تھی۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ لفظ سکھ میں سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب خوشی ہے۔ بعض مزید افراد یہ دلیل دیتے ہیں کہ اس جگہ گنا جسے Sugar Cane کہتے ہیں بہت زیادہ کاشت کیا جاتا تھا اور اس کا نام شکر رکھا گیا جس کا مطلب چینی ہے۔ بعض لوگ اس رائے کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ یہ بکھر کی ہی بگڑی ہوئی شکل ہے جس کا ’ب‘ ’س‘ میں بدل گیا ہے پارسام دی ماسانند نے 1940ء میں شائع شدہ اپنی کتاب ’’پیارا سکھر‘‘ میں بالکل یہی بات دہرائی ہے۔

1910ء میں جی این مہتا کو اس جگہ گورنمنٹ کے سپیشل انوسٹی گیشن آفیسر کے طور پر تعینات کیا گیا۔ جسے گورنمنٹ آف بمبئی (ممبئی) کی چھاؤنی کی زمین کا نام دیا گیا۔

24 مارچ 1910ء کو اپنی ایک رپورٹ میں اس نے لکھا کہ کہا جاتا ہے کہ سکھر کے پرانے قصبہ کی بنیاد قریباً 375ء میں ایک ہندو برہمن جسکا نام ورہبام تھا نے رکھی اور پہلی بار اسی کے نام پر اس کا نام رکھا گیا 492ء میں اس کا نام ’’شوکار‘‘ میں تبدیل ہو گیا تا کہ ’’بیرمان جی‘‘ کی موت کا دن یاد رکھا جائے جو کہ جمعہ کا دن تھا جسے سنسکرت میں ’’شوکار‘‘ کہتے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ یہ نام بگڑ کر سکھر ہو گیا۔

آب و ہوا

ضلع میں دونوں موسم انتہا درجہ کے ہیں گرمیوں کے دوران درجہ حرارت بعض اوقات 122 ڈگری تک بڑھ جاتا ہے جب کہ سردیوں میں یہ نقطہ انجماد کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ اگست ستمبر کے مہینے Stuffy اور Suffocating ہیں۔ تاہم مئی جون اور جولائی کی راتیں خوشگوار ہوتی ہیں موسم سرما میں آب و ہوا خشک اور Mild ہوتی ہے اگرچہ گرد باد اور آندھیاں یہاں کا معمول نہیں ہیں البتہ اپریل میں اس ضلع میں شمال مغرب کی سمت سے ایک گرم ہوا صبح سے لے کر شام تک چلتی ہے۔ ضلع میں بارش بہت کم ہوتی ہے جس کی سالانہ اوسط دو سے تین انچ بنتی ہے۔

حدود اربعہ

دریائے سندھ اس ضلع میں سے گزرتا ہے اور دریا کے دونوں کناروں پر جھیلیں ہیں ضلع کی مشرقی جانب تعلقہ روہڑی ہے۔ ضلع میں پہاڑیوں کے انتہائی شمالی چھوٹے سے سلسلے کے علاوہ کوئی پہاڑیاں نہیں ہیں۔ پہاڑوں کا یہ سلسلہ ان شہروں سے گزرتا ہوا جنوب کی جانب خیر پور میرس کے ضلع میں چلا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ اندازاً پچیس میل لمبا اور سترہ میل چوڑا ہے ’’یہ پتھر Nummulition Limestone Deposite پر مشتمل ہے اور اسی گروہ سے تعلق رکھتا ہے جو کوہ کیرتھر کے Geological گروہ میں شامل ہے۔

قبائل

اس ضلع میں رہنے والے اہم قبائل مندرجہ ذیل ہیں۔

پیرزادہ، بھٹہ، مانگی، لابانا، پٹھان، بندھانی، سید، جاٹ، عباسی، جاگیرانی، قریشی، کھوسہ، بھیا، چاچار، بلا، شیخ، اندار، گھوٹا، لغاری، سندرانی، مہر، سیجا، دھریجہ، پیتانی، قادری اور جونیجہ، وغیرہ اس کے علاوہ دریا کے کنارے رہنے والے مچھیرے بھی ہیں۔

عقیدوں اور فرقوں کی نمائندگی کچھ یوں ہے:

آغا خانی میمن، کاٹھیاواڑی، عیسائی، ہندو، جب کہ سنی شیعہ، احمدی بھی ہیں۔ اہم زبانوں میں اردو سندھی، پنجابی شامل ہیں۔

ادوار حکمرانی

مغل دور

سندھ پر مغل دور حکومت 1592ء تا 1737ء تک موجود رہا۔ اس دور میں صوبہ ملتان میں سندھ کے علاقہ کو دو ’’سرکاروں‘‘ میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جس میں ایک تو بکھر سرکار بالائی سندھ پر مشتمل تھی اور دوسری ٹھٹھہ سرکار تھی جو زیریں سندھ پر مشتمل تھی۔ بکھر سرکار میں اہم قصبات میں شکار پور، سکھر، روہڑی اور سہون شریف شامل تھے۔

تالپور دور

تالپور دور صوبہ سندھ میں 1843ء تک قائم رہا۔ اس کے حکمران ’’میر‘‘ کہلاتے تھے۔ اس دوران لگان وصول کرنے کے لئے سندھ کو چھوٹے چھوٹے علاقوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان علاقوں سے لگان کی وصولی کرنے والا ’’سازوالکار‘‘ Sazwalkar کہلاتا تھا۔ اور ان کے آفیسر کے طور پر ’’کاردار‘‘ مقرر تھا جب کہ مختلف قصبات کے انتظام پر ’’میر‘‘ مقرر تھے۔

انگریزی دور

یہ دور حکومت 1843ء تا 1947ء پر مشتمل ہے اس دور کے سب سے پہلے انگریز گورنر کا نام سر چارلس نیپئر تھا۔ اس نے سندھ کو لگان کی وصولی کے لئے تین حصوں میں کراچی، حیدر آباد، اور شکار پور میں تقسیم کیا۔ شکار پور میں ضلع سکھر شامل تھا۔

موجودہ دور

قیام پاکستان کے بعد 1969ء میں سکھر ضلع کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا گیا جن میں سکھر شہر گھوٹکی، میر پور ماتھیلو، اور شکار پور شامل تھے بعد میں جون 1977ء میں شکار پور کو سکھر سے الگ کر کے ضلع کا درجہ دے دیا گیا۔

نظام آبپاشی

ضلع سکھر کو آب پاشی کے لئے کچھ پانی تو سکھر بیراج سے مہیا ہوتا ہے جب کہ زیادہ تر پانی گدو بیراج سے مہیا کیا جاتا ہے یہ بیراج ضلع میں شمالی کا دورلے کر آئے کیونکہ ان کی وجہ سے ناقابل کاشت رقبہ بھی قابل کاشت بن گیا ہے۔

دریائے سندھ کی ڈولفن

صرف دریائے سندھ ہی ہے جس میں یہ کمیاب ڈولفن پائی جاتی ہے۔ یہ بھاری نمکین پانی میں رہتی ہے اس کی بینائی بہت معمولی ہوتی ہے۔ جو کہ شکار کے لئے ناکافی ہوتی ہے۔ اس لئے سینکڑوں ہزاروں سالوں سے یہ چھوٹی مچھلی کا شکار کرنے کے لئے ایک حساس Sonar System کا استعمال کرتی ہے۔ یعنی پانی میں اٹھنے والی لہروں سے اسے اپنے شکار کی سمت اور فاصلے کا اندازہ ہو جاتا ہے مختلف بیراجوں کے بننے سے پہلے یہ خالص پاکستانی ڈولفن 3500 کلومیٹر علاقہ میں پھیلی ہوئی تھی لیکن اب اس ممالیا جانور کا علاقہ کافی محدود ہو گیا ہے اور اب یہ زیادہ تر گدو اور سکھر بیراج کے درمیان 170 کلومیٹر کے علاقہ میں پائی جاتی ہے۔ اس علاقے کو گورنمنٹ نے 1974ء میں ڈولفن کا علاقہ قرار دے دیا۔

صنعتیں

موجودہ دور میں بہت سی اقسام کی دو سو سے زائد رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ صنعتیں سکھر ضلع میں موجود ہیں۔ 1962ء میں سکھر چیمبر آف کامرس کا قیام عمل میں آیا۔ سکھر کے ضلع میں سیمنٹ فیکٹریاں، کھاد فیکٹریاں پرائیویٹ پاور ہاؤسز سبزیوں کے تیل اور گھی کی ملیں۔ کپاس جیننگ فیکٹریاں، فلور ملیں بسکٹ اور کنفیکشنری کے یونٹ، کھجور کو محفوظ کرنے کے یونٹ، برف کے کارخانے، لوہے کو پگھلانے اور ڈھالنے کے کارخانے وغیرہ موجود ہیں۔

مواصلات کا نظام

سکھر اور روہڑی کے لئے ایک انتہائی مصروف اور اہم ترین ریلوے اسٹیشن روہڑی میں ہے اور سکھر میں بھی ہے۔ بلوچستان اور کراچی سے ہر آنے والی گاڑی روہڑی سے ہو کر گزرتی ہیں۔ روہڑی سے کراچی بلکہ خانیوال سے کراچی تک ڈبل لائن ہے تاجر حضرات کے لئے سفر کی سہولتیں میسر ہیں۔ روہڑی اور سکھر کو دریا پر خوبصورت قینچی پل بنا کر ملایا گیا ہے۔ سکھر میں ہوائی جہازوں کی آمد بھی رہتی ہے۔ اور مسافروں کے لئے یہ بھی فضائی سہولت میسر ہے۔

پنوں عاقل چھاؤنی

حفاظتی نقطہ نگاہ سے پنوں عاقل چھاؤنی کا قیام بڑی حکمت عملی کی نشاندہی کرتا ہے۔

تعلیمی ادارے

سکھر میں تعلیم کی سہولتوں کو مسلمانوں کی وجہ سے بنیادی طور پر پہلی بار 1906ء میں ایک بورڈ اس لئے قائم کیا گیا کہ وہ ضلع سکھر میں تعلیمی سہولیات کے لئے کام کرے۔ آج کل سکھر میں مندرجہ ذیل چھ کالجز ہیں۔

گورنمنٹ اسلامیہ سائنس کالج

آرٹس اور کامرس کالج

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن

گورنمنٹ ڈگری کالج گھوٹکی

گورنمنٹ گرلز کالج

آغا بدر عالم درّانی گورنمنٹ لاء کالج

علاوہ ازیں کیڈٹ کے لئے بھی سہولیات ہیں۔ ٹیکنیکل تعلیم کے لئے گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین، گورنمنٹ ووکیشنل اینڈ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ برائے طلباء موجود ہیں۔

سکھر میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سکھر بھی قائم ہے۔ علاوہ ازیں بیسیوں پرائیویٹ تعلیمی ادارے قائم ہیں۔

جنرل لائبریری

سکھر میں 1837ء میں ایک جنرل لائبریری کی

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب

امتحانی پرچہ حل کرنے کا طریق

عموماً یہ بات نوٹ کی گئی ہے کہ بعض طلباء گو ذہین پڑھائی میں دلچسپی لینے والے، کلاسوں میں با قاعدہ اور محنتی بھی ہوتے ہیں لیکن جب امتحان ہوتا ہے تو ان کے نمبر نسبتاً اچھے نہیں آتے۔ اس کی بڑی وجہ امتحانی پرچہ حل کرنے کیلئے صحیح طریقہ استعمال نہ کرنا ہوتی ہے بزرگوں اور قابل اساتذہ نے ہمیں جو طریقہ سمجھایا اور جسے خاکسار کے بہت سے ساتھیوں نے اپنا کر بہت فائدہ حاصل کیا۔ اس کا خلاصہ طلباء کے استفادہ کی غرض سے ذیل میں عرض ہے۔

☆ امتحان سے پہلے گزشتہ تین چار سالوں کے پرچے حل کرنے کی مشق کی جائے اس طرح کہ بار بار حل کر کے تین گھنٹہ کا پرچہ دو گھنٹے میں آسانی حل کر لیں۔ یوں نہ صرف امتحان میں آنے والے سوالوں سے واقفیت پیدا ہوگی۔ بلکہ مختلف قسم کے سوالات کے جواب لکھنے کا طریق، اس پر وقت کتنا صرف ہوتا ہے، کا اندازہ آپ کی رفتار کا معیار خوشخطی اور بے ضرورت باتوں سے اجتناب کرتے ہوئے صرف متعلقہ باتیں ہی لکھنے کی مشق بھی ہو جاوے گی اور جو حصے کمزور ہیں ان کا علم پا کر مزید اصلاح کیلئے بروقت کوشش بھی کر سکیں گے۔ بعض سوال بظاہر مختصر سادہ اور آسان لگتے ہیں۔ لیکن جب جواب لکھنے لگو تو بعض پیچیدگیاں آڑے آتی ہیں اور بعد از مشق تجربہ ہو جاتا ہے کہ ایسے سوال کس طرح مختصر ترین وقت میں حل کئے جا سکتے ہیں

☆ پرچہ ملتے ہی اسے پڑھنے کی بجائے الٹا رکھ دیں اور سب سے پہلے اپنے رب کریم سے ازدیاد علم اور سینہ میں انشراح، اس کام کے آسان ہونے، مشکلات رفع ہونے اور اس مشکل کشا کی راہبری اور راہبری میں بہترین طریقہ پر پرچہ حل کرنے کی توفیق پانے کیلئے دل سے دعا کریں تا کہ محض اس کے فضل سے کامیابی حاصل ہو سکے اور اطمینان، سکون اور حاضر دماغی سے وقت مقررہ کے اندر اندر مکمل پرچہ حل کرنے کی توفیق پا سکیں۔

☆ اس کے بعد پرچے کو بغور پڑھیں اور مندرجہ ذیل امور نوٹ کریں:۔

(i) ہدایات کیا ہیں؟ کل نمبر اور وقت کتنا ہے؟ کتنے سوال کرنے ضروری ہیں، کوئی سوال لازمی تو نہیں، اگر مختلف سیکشنز ہیں تو ہر سیکشن سے کتنے سوال کرنے ضروری ہیں۔ سوال کے حصوں یعنی پارٹس کی کیا صورت ہے وغیرہ وغیرہ۔

(ii) پھر ان ہدایات کے مطابق جائزہ لیں کہ کون کون سا سوال آپ کر سکتے ہیں اور اس طرح کل کتنے نمبر کا پرچہ حل ہو جائے گا۔ جو نہیں آتے ان میں کون سے ہیں جن کو آپ جزوی طور پر حل کرنے کیلئے Attempt کر سکتے ہیں اور اگر سارے سوال ہی حل کر سکتے ہیں تو کون سے بہتر طور پر حل کر سکتے ہیں اور نسبتاً کم وقت لیں گے اور یہ کہ ان کے Steps اور Parts کم ہیں۔ اور نمبر لینے نسبتاً آسان ہوں گے۔

(iii) اس کے بعد ترتیب قائم کریں کہ کون سا سوال سب سے پہلے حل کریں گے (یعنی جو سب سے اچھا آتا ہو) اس کے بعد کون سا اور پھر کون سا وغیرہ وغیرہ۔

یہ عمل کچھ لمبا لگتا ہے لیکن ہے یہ نہایت ضروری۔ اس طرح آپ صحیح پلاننگ کے ساتھ بہتر طور پر کم از کم وقت میں خوبصورتی کے ساتھ ایسا لکھ سکیں گے کہ زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل ہو سکیں۔

☆ جواب لکھنے سے پہلے Answer Sheet پر اپنا رول نمبر صاف اور خوشخط لکھئے۔ جو زائد شیٹیں ساتھ لگائیں ان پر بھی رول نمبر لکھنا نہ بھولئے اور آنسر شیٹ پر زائد لگائی گئی شیٹوں کی تعداد بھی ضرور لکھئے۔ پرچہ خوشخط اور کھلا کھلا حل کریں اور کاپی کے دونوں طرف حاشیہ لگائیں۔ سیاہی بلیو بلیک پر مانٹ استعمال کریں۔ Mashable ہرگز استعمال نہ کریں یہ بعض اوقات پانی یا چائے وغیرہ لگنے سے صاف ہو جاتا ہے اور رول نمبر بھی مٹ جاتا ہے۔

☆ ہر سوال حل کرنے سے پہلے اسے اچھی طرح سمجھ لیں کہ کیا مانگا گیا ہے؟ یا آپ نے کیا نتیجہ نکالنا ہے؟ سوال شروع کرنے سے پہلے ایک دفعہ ضرور اس کی عبارت کو دہرا لیں تا کہ تسلی ہو جاوے کہ آپ نے سوال ٹھیک سمجھا یا لکھا ہے اگر کوئی شکل بنانی ہو تو صفائی کے ساتھ بنائیے۔ پہلے حاشیہ میں رف بھی بنانا مفید رہتا ہے یا پنسل سے بنالیں اور جب ٹھیک بن جائے تو اسے سیاہی سے پکا کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی سوال ایسا ہو جو آپ نے پہلے حل کیا ہوا ہو تو غور سے دیکھ لیں کہ واقعی وہی ہے اس میں کوئی تبدیلی تو نہیں کی ہوئی۔ بعض اوقات مشہور سوال معمولی تبدیلی کے ساتھ دیا ہوا ہوتا ہے اور جلد بازی میں آپ وہی سوال جس کا کہ آپ کو علم ہے سمجھ کر اسی طرح حل کر دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں ٹھیک حل کر لیا جبکہ جواب درست نہیں ہوتا اور نمبر نہیں ملتے۔

☆ گھبراہٹ ہرگز نہیں ہونی چاہئے سکون اور تسلی کے ساتھ پرچہ حل کرنا چاہئے لیکن رفتار اس قدر ہونی ضروری ہے کہ جب نصف وقت گزرنے کا اعلان ہو مثلاً ڈیڑھ گھنٹہ بعد تو پرچہ 60 فیصد حل ہو چکا ہونا چاہئے۔ اگلے ایک گھنٹہ میں بقیہ 40 فیصد حل ہونا چاہئے۔ اس طرح اڑھائی گھنٹے میں کل پرچہ حل ہو جائے گا اور باقی نصف گھنٹہ دہرائی پر لگائیں۔

☆ دہرائی بہت ضروری ہے۔ اس قدر ضروری کہ اگر اڑھائی گھنٹہ میں آپ پورا پرچہ حل نہیں کر سکتے تو مزید حل کرنے سے بہتر ہے کہ رک جائیے اور پہلے جلدی جلدی دہرائی کر کے فروگذاشتوں اور غلطیوں کی اصلاح کر لیں اور پھر اگر کچھ وقت بچے تو باقی پرچہ حل کریں۔ بغیر دہرائی کے پرچہ دے آنے سے یہ امکان ہے کہ بہت سی غلطیاں جن کی معمولی توجہ سے اصلاح ہو سکتی تھی رہ جائیں اور حل کئے کرائے پرچے کے نمبر کم آویں۔ یا کوئی جز حل کرنے سے سہواً رہ گیا ہو حالانکہ آتا تھا یہ ضرور چیک کر لیں کہ مطلوبہ تعداد سوالات کی پوری ہوگئی ہے یا کوئی رہ گیا ہے۔

☆ اگر ریاضی کا پرچہ ہو تو جن سوالوں کے جوابات سوال کے اندر ہی دیئے ہوں ان کے علاوہ دوسرے سوالوں کے جوابات کی پڑتال ضرور کر لیجئے تا کہ تسلی ہو سکے کہ جواب درست ہے اور اگر درست نہ ہو تو اصلاح کر سکیں ورنہ گھر آ کر افسوس ہوگا کہ او ہو! معمولی غلطی ہو جانے سے یہ سوال غلط ہو گیا۔ اگر باوجود سرسری دہرائی کے کسی سوال میں غلطی ہوگئی ہو پکڑی نہ جائے تو بجائے مزید تلاش کئے، اگر وقت ہو تو اسے دوبارہ حل کر لینا بہتر ہے اس طرح غلطی کی تلاش کی نسبت کم وقت لگے گا اور نیا حل ہو جائے گا۔ اس کے بعد پہلا غلط حل کاٹ دیں۔ وارننگ:۔ نیا حل ہو جانے کے بعد سابقہ کاٹا جائے۔

☆ اسی طرح اگر Choice کے مطابق پورا پرچہ حل نہ ہوتا تو جتنا حل ہو جاوے اس کے علاوہ دوسرے سوالوں میں سے بعض کو Try ضرور کر لیں۔ شکل بنالیں معلوم مطلوب لکھ لیں، مساوات قائم کر لیں متعلقہ فارمولہ لکھ لیں وغیرہ اور پھر دعا کے ساتھ ذہن پر زور دیں قوی امکان ہے کہ سارا نہیں تو کافی حصہ حل ہو جاوے۔ اس طرح بعض اوقات اتنے Steps حل ہو جاتے ہیں کہ ان کے نمبر شامل ہو کر کل نمبروں میں خاصا اضافہ ہو جاتا ہے اور آپ کی پوزیشن اور ڈویژن یا G.P بہتر ہو جاتی ہے۔

☆ جہاں توجہ، ذہانت، مشق، محنت استقلال اور حوصلہ وعزم اہم ہیں وہاں یہ امر بھی نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ دعا بہت ہی اہمیت رکھتی ہے یہ کامیابی کی کلید ہے۔ امتحان سے پہلے دعا پرچے کے دوران دعا اور پرچے دینے کے بعد دعا بہت ہی کارگر ہوتی ہے۔ دعا سے پرچہ میں آنے والے سوالات سے متعلقہ حصوں پر آپ کی خصوصی نظر اور توجہ ہو جاتی ہے اور آپ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا تھا اور جو حصے میں نے پڑھے وہی امتحان میں آ گئے۔ دعا سے حوصلہ، حافظہ اور حاضر دماغی میں اضافہ ہوتا ہے اور ٹھیک ٹھاک جواب سوجھتے ہیں۔ دعا سے بعض اوقات اچانک حل Strike کرتا ہے اور Unseen اور بظاہر بہت مشکل سوال با آسانی حل ہوتے جاتے ہیں گویا غیبی طاقت راہنمائی کر رہی ہے دعا سے آپ کے پرچے کی جانچ درست اور ٹھیک طرح ہوتی ہے اور آپ کسی قسم کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں اور حل شدہ پرچے کا جو حق ہے اس قدر نمبر آپ کو ممتحن دے دیتا ہے۔ دعا سے آپ مطمئن رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل فرماتے ہوئے میرا ہر قدم اور ہر Stage پر راہبر و رہنما اور معین و مددگار ہوگا اور مایوسی اور فکرمندی آپ کے قریب بھی نہ پھٹکے گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی بے پایاں رحمت سے نوازتا رہے اور جملہ طلباء کو محض اپنے فضل سے امتحانوں میں نمایاں کامیابیوں سے ہمکنار فرماتا چلا جائے۔

(بقیہ صفحہ 5)

بنیاد رکھی گئی اس لائبریری نے سکھر میں سماجی سرگرمیوں کے اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کھیلیں

حفظان صحت کے لئے ضلع میں 24 کے قریب کھیلیں کھیلی جاتی ہیں۔ جن میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال، شوٹنگ بال، باکسنگ، کوڈی کوڈی، ملاکھڑا، جوڈو کراٹے، باسکٹ بال، ٹینس، ٹیبل ٹینس، اسکوائش، بیڈمنٹن، وغیرہ۔ ایک خوبصورت اسٹیڈیم بھی موجود ہے۔

سنٹرل جیل 1938ء میں قائم کی گئی۔ اب ایک اور جیل بھی ہے۔ جو اس کے علاوہ ہے۔ سیشن کورٹ بھی ہے۔ اور ہائی کورٹ کا بینچ بھی کام کرتا ہے۔

اس تاریخی شہر کا جب بھی آپ کو موقع ملے ضرور وزٹ کریں۔

موجودہ سائنس کے اجداد

پنڈت جواہر لعل نہرو لکھتے ہیں:۔

”قدیم مصریوں، چینیوں اور ہندوستانیوں میں ہم سائنس کا ضابطہ نہیں پاتے۔ قدیم یونانیوں میں یہ طریق کسی قدر رائج تھا لیکن روما میں اس کا فقدان تھا۔ اس کے برعکس عربوں میں تحقیق کا سائنٹفک طریق رواج پذیر تھا۔ پس ان کو موجودہ سائنس کے اجداد کہا جا سکتا ہے۔........ کاغذ سازی عربوں نے چینیوں سے سیکھی اور جو علوم انہوں نے دوسروں سے سیکھے ان پر بنیاد رکھ کر انہوں نے خود بھی تحقیق کی اور بہت سی اہم ایجادات کیں۔ انہوں نے ہی سب سے پہلے دوربین تیار کی۔ اور جہاز کی کمپاس بنائی۔ طبابت میں عرب طبیب اور سرجن تمام یورپ میں مشہور تھے۔ جرابیں پہننے کی عادت پہلے پہل بغداد کے امراء میں شروع ہوئی۔ ان کو موزہ (Moza) کہا جاتا تھا اور ہندوستانی لفظ بھی اسی سے اخذ کیا گیا ہے۔ اسی طرح فرانسیسی لفظ Chemise بھی قمیص سے لیا گیا ہے۔ یہ دونوں الفاظ عربوں سے قسطنطنیہ کے بازنطینیوں کے استعمال میں آئے اور وہاں سے یورپ گئے۔“

(تواریخ عالم کی جھلکیاں ص 152)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50770 میں عبدالباسط

ولد فضل عمر قوم بھٹی پیشہ سیلز مین ریٹائر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10600 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50771 میں ناصرہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ طلائی زیور مالیتی 4 تولے 9 گرام مالیتی اندازاً -/47470 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50772 میں عبدالرحمٰن

ولد فضل عمر قوم بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل عمر

مسل نمبر 50773 میں عائشہ تسنیم

زوجہ عبدالرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد فضل عمر

مسل نمبر 50774 میں راحیل احمد

ولد محمد رفیق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر امین ولد لال حسین گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصی

مسل نمبر 50775 میں منیبہ کنول

بنت محمد آزاد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ کنول گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمد آزاد گواہ شد نمبر 2 نداء المجیب ولد محمد آزاد

مسل نمبر 50776 میں خرم شہزاد

ولد محمد آزاد قوم اعوان پیشہ ٹیلرنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد آزاد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نداء المجیب ولد محمد آزاد

مسل نمبر 50777 میں مبارک احمد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 30 کنال بارانی اراضی مالیتی اندازاً -/360000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ چہان گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 50778 میں امتہ المصور

بنت تنویر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 50779 میں امتہ الرافع

بنت منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 50780 میں انیلہ عتیق

زوجہ عتیق احمد باجوہ قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 80 گرام مالیتی اندازاً-/66400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ عتیق گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد سعد اللہ خاں

مسل نمبر **50781** میں غلام فاطمہ

زوجہ کیپٹن شیر خان قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں مندوال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مولوی عبداللطیف ولد اولیاء خاں گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد منیر احمد باجوہ

مسل نمبر **50782** میں شفیعہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بارانی زمین 2 کنال مالیتی-/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفیعہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی خاوند موصیہ وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر **50783** میں انیسہ امتیاز

بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیسہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید احمد ولد محمد خورشید مرحوم

مسل نمبر **50784** میں لبنیٰ کنول

بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ کنول گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی وصیت نمبر 26080 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر **50785** میں فہیم احمد

ولد لال دین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد نیک محمد بھابڑہ

مسل نمبر **50786** میں لقمان احمد

ولد عبدالکریم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر بھابڑہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم بھابڑہ

مسل نمبر **50787** میں فاطمہ شمیم

زوجہ چوہدری عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منیر گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور-/381000 روپے۔2۔حصہ از ترکہ والدین-/145000 روپے۔3۔حق مہر-/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ شمیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبداللطیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس احمد ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر **50788** میں عمیرہ کومل جبین بھٹی

بنت امانت اللہ بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی-/3970 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمیرہ کومل جبین بھٹی گواہ شد نمبر 1 امانت اللہ بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خاور فیروز بھٹی زوجہ امانت اللہ بھٹی

مسل نمبر **50789** میں ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی

ولد چوہدری عبدالکریم بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ڈاکٹر (ملازمت) عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 265 گز واقع کراچی مالیتی-/6000000 روپے۔2۔مکان برقبہ 80 گز واقع جیکب آباد مالیتی اندازاً-/2000000 روپے جس میں ہم 5 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/17000 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرم سعید وصیت نمبر 31406 گواہ شد نمبر 2 نصر احمد صدیقی ولد محمد آصف صدیقی

مسل نمبر **50790** میں وقاص ناصر

ولد ملک خلیل احمد ناصر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری حاشر احمد وصیت نمبر 34067 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد ناصر والد موصی

مسل نمبر 50791 میں عطاء القدیر

ولد ملک عبدالرشید قوم ملک ککے زئی پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔آفس ایک عدد واقع کراچی برقبہ اندازاً 800 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القدیر گواہ شد نمبر 1 عطاء المحسن ولد ملک عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرشید والد موصی وصیت نمبر 18261

مسل نمبر 50792 میں عارف احمد چوہدری

ولد طفیل احمد چوہدری قوم گہرایہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طفیل احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 50793 میں فضل احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد حاجی حسن کراچی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 50794 میں محمد کاشف تبسم

ولد محمد نسیم تبسم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کاشف تبسم گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 50795 میں طارق احمد خان ڈاہری

ولد رئیس عبداللہ خان ڈاہری قوم ڈاہری پیشہ ڈاکٹر + زمیندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔90/ ایکڑ زرعی اراضی واقع دیہہ نصرت باندھی مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔250/ ایکڑ زرعی اراضی واقع 65 نصرت باندھی ترکہ والد مرحوم غیر آباد ہے۔ 3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 4۔ ایک مکان واقع نواب شاہ ترکہ والد مرحوم شرعی حصہ اندازاً -/2900000 روپے۔ 5۔ ترکہ والد پلاٹ واقع باندھی برقبہ دس ہزار مربع فٹ مالیتی اندازاً -/700000 روپے جو غیر تقسیم شدہ ہے کا جو بھی شرعی حصہ بنے گا۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/228230 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد خان ڈاہری گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر راشد احمد ولد صادق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 14834

مسل نمبر 50796 میں افتخار احمد

ولد محمد قاسم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50797 میں شبیر احمد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد اکرم

مسل نمبر 50798 میں محمد احمد

ولد چوہدری عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50799 میں عمران احمد

ولد چوہدری عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50800 میں ثمینہ اختر

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ اختر گواہ شدنمبر 1 سلیم طاہر ولد بشارت احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50801 میں محمد یونس بھٹی

ولد مالی محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس بھٹی گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50802 میں محمد صادق

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ خادم بیت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق گواہ شدنمبر 1 احمد ندیم ظفر وصیت نمبر 36140 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50803 میں جواد احمد

ولد خان محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد گواہ شدنمبر 1 عمران احمد نومی وصیت نمبر 33008 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50804 میں اشتیاق احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع گوٹھ غلام محمد مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد والد موصی وصیت نمبر 22199 گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50805 میں طارق احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ + متفرق کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ شہر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع شریف آباد مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ بصورت متفرق کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شدنمبر 1 عبداللہ خان ولد محمد خورشید گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 50806 میں محمود احمد شمس

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 29 کنال واقع فتح پور گجرات مالیتی -/1450000 روپے۔ 2۔ ایک مکان 14 مرلہ واقع فتح پور گجرات مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ ایک مکان 10 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد شمس گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد حشمت علی گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف ولد اللہ رکھا دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 50807 میں فائزہ گل

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ گل گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد ولد مبشر احمد وصیت نمبر 37856 گواہ شدنمبر 2 رضا اللہ خان ولد رانا احسان اللہ خاں دارالصدر شمالی الف ربوہ

مسل نمبر 50808 میں شمس النساء

زوجہ مبشر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمس النساء گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد دارالصدر شمالی ربوہ وصیت نمبر 37856 گواہ شدنمبر 2 رضا اللہ خان دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 50809 میں فرحت جہاں

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت جہاں گواہ شدنمبر 1 شعیب احمد وصیت نمبر 37856 گواہ شدنمبر 2 رضا اللہ خاں دارالصدر شمالی الف ربوہ

مسل نمبر 50810 میں عطیہ ناصر

زوجہ ناصر احمد ثالث قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج

بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ثالث خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 50811 میں محمد خالد محمود

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان دوکان مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 منظور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 50812 میں محمد زمان

ولد شیر محمد قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1678 + 700 روپے ماہوار بصورت پنشن + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زمان گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 50813 میں شبنم رشید

بنت عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبنم رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفےٰ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 50814 میں ستارہ خالد

زوجہ محمد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ستارہ خالد گواہ شد نمبر 1 محمد خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حامد محمود ولد منظور احمد

مسل نمبر 50815 میں انصر احمد

ولد نصیر محمد قوم لُڑکا پیشہ الیکٹرک کا کام سکھلائی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ -/500 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت الیکٹرک کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد نصیر محمد

مسل نمبر 50816 میں شاہد احمد

ولد محمد طاہر قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 50817 میں رخسانہ کوثر

زوجہ خلیل احمد عاصم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 104 ر گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید چک نمبر 104 ر گ۔ ب گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد محمد اسلام ربوہ

ہدایات برائے ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً مرکز اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟
ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہونگے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ فیکس کر دی جائے تا کہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو۔ فیکس نمبر 047-6212398 ہے

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔
موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت
047-6212969 مقبرہ بہشتی 047-6212976
دارالضیافت 047-6213938/047-6212479
فیکس نمبر: 047-6212398

☆ ایکسیڈنٹل وفات یا پولیس کیس کی میت کی تدفین امانتاً ہوگی۔

☆ اگر کوئی موصی جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے تو دفتر سے رابطہ کرنے کے بعد ہی اس کی میت کو ربوہ لایا جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

دور دراز سے آنے والی میت کا ڈر ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے ایسی صورت میں آمد اور جائیداد اور مزید ترکہ کی رپورٹ ضرور فیکس کر دی جائے تا کہ میت کے پہنچتے ہی تدفین کروائی جاسکے۔

بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفیکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفیکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تا کہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

وجہ سے آپ کی اولاد نے تعلیمی میدان میں بہت ترقی کی۔ محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب نے پنجاب بھر میں میٹرک میں تیسری اور ایف ایس سی میں پنجاب بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

آپ 15 سال تک اپنے بیٹے ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کے پاس ہارٹلے پول میں مقیم رہیں۔ اور وہاں دعوت الی اللہ میں حصہ لیتی رہیں۔ ان کی وفات کے بعد مکرمہ و محترمہ آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ کے ساتھ ربوہ میں رہائش اختیار کر لی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

☆مکرم امین اللہ خان صاحب واشنگٹن۔

☆مکرم کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب سابق صدر عمومی ربوہ

☆مکرم نیاز مصلح خان صاحب میسوری (Missoury) امریکہ

☆مکرمہ منصورہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم رئیس عبداللہ خان صاحب ڈاہری مرحوم آف نواب شاہ

☆مکرمہ مبارکہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم سید ماجد احمد شاہ صاحب واشنگٹن۔

☆مکرمہ و محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ بیگم حضرت امام جماعت ثالث۔

آپ کے بیٹے مکرم حمید احمد خان صاحب آف ہارٹلے پول آپ کی زندگی میں ہی وفات پاگئے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ ادارہ الفضل تمام پسماندگان سے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10ہزار تا 30ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

خبریں

اقوام متحدہ میں اصلاحات کی ترمیم و اصلاح

اقوام متحدہ میں اصلاحات کا مسودہ منظور کرلیا گیا کئی اہم نکات نکال دیئے گئے غربت کے خاتمے کیلئے کوششیں کی جائیں گی اور نسل کشی کے متاثرین کی حفاظت کی جائے گی۔ مسودے میں تخفیف اسلحہ کا ذکر نکال دیا گیا۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ مسودے میں کوئی نئی بات نہیں۔ انسانی حقوق کے نئے ادارے کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ کوفی عنان کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کی تعریف مسودے کے متنازعہ نکات تھے۔ مسودے میں اسلحہ کے عدم پھیلاؤ کو شامل نہ کرنا توہین آمیز ہے۔

ملک کے بیشتر حصوں میں بارش

ملک کے شمالی اور پنجاب کے بیشتر علاقوں میں بارش ہوئی جس کی وجہ سے موسم خوشگوار ہوگیا اور درجہ حرارت آٹھ سے دس ڈگری تک کم ہونے سے ہوا میں خنکی بڑھ گئی۔

بغداد دھماکوں سے لرز گیا بغداد میں 11 خودکش کار بم دھماکے ہوئے 170 عراقی ہلاک 11۔ امریکیوں سمیت 200 زخمی ہوئے۔ ضلع کاظمیہ میں خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری ہوئی گاڑی مزدوروں کے ہجوم میں دھماکے سے اڑا دی جس سے 112۔ افراد میں مارے گئے 7 خودکش دھماکے امریکی فوجیوں کو نشانہ بنانے کیلئے کئے گئے ایک دھماکہ سے تیل لینے کیلئے قطار میں کھڑے 11۔ افراد مارے گئے۔ القاعدہ نے دھماکوں کو ذمہ داری قبول کرلی۔

حساس ادارے کے ٹرک کو حادثہ لیاقت پور کے قریب حساس ادارے کا ٹرک الٹ گیا۔ 4 جوان جاں بحق ہوگئے۔ لیاقت پور تقریباً چھ کلومیٹر دور حساس ادارے کا ٹرک موٹر سائیکل سوار کو بچاتے ہوئے الٹ گیا جس کے نتیجے میں افواج پاکستان کے 4 جوان جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے زخمیوں کو فوری طور پر مقامی سول ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔

گھوٹکی ٹرین حادثہ گھوٹکی ٹرین حادثے کے دو ماہ بعد جنرل مینیجر آپریشن کو ہٹا دیا گیا۔ عبدالوہاب کی جگہ فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر آف ریلویز سلیم الرحمٰن جی۔ ایم آپریشن مقرر۔

کتاب میلہ

مورخہ 17 تا 19 ستمبر 2005ء خلافت لائبریری ربوہ میں شہاب پبلشرز فیصل آباد کا کتاب میلہ منعقد ہوگا۔

مرد حضرات اور خواتین کے اوقات درج ذیل ہیں

17 ستمبر 2005ء بروز ہفتہ

صبح 9:00 تا 11:00 بجے مرد حضرات
صبح 11:00 تا 2:00 بجے خواتین
دوپہر 2:00 تا 4:00 بجے وقفہ
دوپہر 4:00 تا 6:00 بجے مرد حضرات
شام 6:00 تا 8:00 بجے خواتین
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

18 ستمبر 2005ء بروز اتوار

صبح 8:00 تا 11:00 بجے مرد حضرات
صبح 11:00 تا 1:00 بجے خواتین
دوپہر 1:00 تا 2:00 بجے وقفہ
دوپہر 2:00 تا 4:00 بجے مرد حضرات
سہ پہر 4:00 تا 5:30 بجے خواتین
شام 5:30 تا 8:00 بجے وقفہ
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

19 ستمبر 2005ء بروز پیر

صبح 8:00 تا 10:30 بجے مرد حضرات
صبح 10:30 تا 12:30 بجے خواتین
دوپہر 12:30 تا 1:30 بجے وقفہ
دوپہر 1:30 تا 5:00 بجے مرد حضرات
شام 5:00 تا 8:00 بجے خواتین
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 04524-215231

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ونجی مل ڈائزن۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ربوہ میں طلوع وغروب 16 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی 30/- روپے بڑی 90/- روپے
NASIR
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 6213649 رہائش 6211649

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی کمی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704241

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

Woodsy Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

C.P.L 29-FD